سوال

(124) بغیر عذر شرعی کے روزہ توڑنے کا گناہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص ۲ یا ۲ سے زیادہ روزے جان بوجھ کر توڑ دے تو اس کا کیا کفارہ ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص بغیر کسی شرعی عذر کے جان بوجھ کر روزہ توڑ دیتا ہے، وہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ اس پر لازم ہے کہ وہ جلد از جلد اللہ تعالی سے توبہ کرے اور اپنے اس گناہ کی معافی مانگے اور کثرت کے ساتھ نیک اعمال کرے تاکہ اللہ تعالی اس کے اس گناہ کو معاف فرما دیں۔

جان بوجھ کر روزہ توڑنے والے پر راجح موقف کے مطابق توبہ اور اس دن کی قضاء ہے، کوئی کفارہ وغیرہ نہیں ہے۔ اگرچہ مالکیہ اس پر کفارہ بھی عائد کرتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد01